# قرآنِ مجید کی روشنی میں درود شریف کے متعلق حقائق

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

فی الحال۔ ہماری قوم کی اکثریت یہ سمجھتی ھے کہ۔ اِس آیت (33:56) میں۔ اللہ تعالے نے فرمایا ھے کہ۔ خود اللہ تعالے بھی۔ اور اللہ تعالے کے فرشتے بھی۔ حضرت محمد ﷺ پر۔ درود بھیجتے ہیں۔ چنانچہ۔ ہم سب (ایمان والوں) کو حکم دیا ھے۔ کہ ہم بھی۔ محمد ﷺ پر ۔درود بھیجیں۔..... اور درود بھیجنے کا مطلب ھے کہ...(درود شریف)...یعنی۔ مندرجہ ذیل دُعا...پڑھیں۔

ہماری قوم کی بھاری اکثریت۔ مندرجہ ذیل دُعا کو۔ ہی ..درود.. سمجھتی ھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

## معروف اردو ترجمہ

اے اللہ تعالے! محمدؐ پر بھی ویسا ہی یا ویسے ہی درود بھیج۔ جیسا درود آپ نے ابراہیمؑ پر بھیجا تھا۔ اور محمدؐ پر اُسی طرح (ویسی) برکتیں نازل فرما۔ جیسی برکتیں کہ آپ نے حضرت ابراھیمؑ پر نازل فرمائی تھیں۔ یقیناً۔ تو ہی۔ حمد والا اور بزرگی والا ھے۔

اللہ تعالے نے اپنی پاک وحیء کے ذریعے۔ میرے دِل پر یہ عرفان نازل فرمایا ھے۔ کہ اللہ تعالے نے اِس آیت (33:56) میں۔ درود۔ کا کوئی ذکر نہیں فرمایا ...اللہ تعالے نے تو۔ (يُصَلُّونَ ۔ صَلُّوا) ۔ فرمایا ھے۔ جِس کا مطلب...ملاپ، ملنا، تعلق، رابطہ یا ملاقات ھے۔ نیز۔ اِس آیت میں۔ ...النبی سے مراد (مطلب)۔ ہر ایک نبیؐ ھے... ۔ جِس طرح۔ الحمد ۔ سے مراد (مطلب)۔ ہر ایک حمد ھے۔

قرآنِ مجید کی آیت۔(33:56)۔اور اِس آیت کے وُہ مقبولِ عام مگر غلط ترجمے۔

جِن غلط ترجموں کی بنیاد پر۔ محمد مصطفٰے ﷺ ...پر درود بھیجنے کو ... ۔فرمانِ الٰہی گمان کیا جاتا ھے۔

Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 56

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

| جماعت احمدیہ | ابوالاعلی مودودی [33:56] | احمد رضا خان [33:56] |
|---|---|---|
| یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ | اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ | بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ |
| **احمد علی [33:56]** | **جالندہری [33:56]** | **محمد حسین نجفی [33:56]** |
| بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی اسپر دورد اور سلام بھیجو۔ | خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔ | بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (ص) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو جس طرح بھیجنے کا حق ہے۔ |

میرے قومی بھائیو! دیکھئے!۔اِس آیت کے (پانچ) ترجموں میں ظاہر کیا گیا ھے۔کہ۔اللہ تعالے اور اُس کے فرشتے۔نبیؐ (محمد ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں۔اور۔سب ہی (چھ) ترجموں میں (تحریف کرکے) ایسے ظاہر کیا گیا ھے۔کہ اللہ تعالے کی ھدایت (حکم) ھے کہ۔سب ایمان والے۔اِس نبیؐ پر ..درود.. بھیجیں۔حالانکہ...اللہ تعالے نے اِس آیت میں..درود..کا قطعاً کوئی ذِکر نہیں فرمایا۔....یُصَلُّونَ کا ترجمہ {درود بھیجتے ہیں} ہر گز نہیں ھے۔اور۔صَلُّوا کا ترجمہ بھی {درود بھیجو}۔ہر گز نہیں ھے ۔.....چنانچہ۔ایسے غلط ترجموں کیوجہ سے۔ہماری قوم میں۔یہ غلط نظریہ (غلط خیال، گمان، فریب)۔پھیل گیا۔کہ اللہ تعالے نے۔حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنے کا ارشاد۔قرآنِ مجید میں۔فرمایا ہوا ھے۔

اِس نئے انکشاف (علم، عرفان) کے ثبوت کیلئے۔قرآنی آیات کی چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں

## Surah Al-Ahzaab Chapter 33: Verse 43

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

| احمد رضاخان [33:43] | ابوالاعلی مودودی [33:43] | جماعت احمدیہ |
|---|---|---|
| وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیریوں سے اجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے، | وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے، وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ | وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالے اور وہ مومنوں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔ |
| **علامہ جوادی [33:43]** | **جالندہری [33:43]** | **احمد علی [33:43]** |
| وہی وہ ہے جو تم پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی منزل تک لے آئے اور وہ صاحبان هایمان پر بہت زیادہ مہربان ہے۔ | وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہے۔ | وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے اور وہ ایمان والوں پر نہایت رحم والا ہے۔ |

پچھلی آیت میں ۔ يُصَلُّونَ ۔ کا ترجمہ۔ درود بھیجتے ہیں۔ اور ۔ صَلُّوا ۔ کا ترجمہ۔ درود بھیجو۔ لکھا ھے۔ لیکن۔ اِس آیت میں اللہ تعالے نے۔ يُصَلِّي .. کے لفظ کو فقرے میں استعمال کر کے ہمیں سمجھایا اور دِکھلایا ھے کہ۔ صَلِّ ۔ کا ترجمہ (مطلب)..{درود بھیجنا}.. ہر گز نہیں ہو سکتا۔

### اِس آیت کا۔ وحیءِ الٰہی سے منکشف ہونے والا ترجمہ ...... صبغت اللہ...

وُہ اللہ ہی ھے۔ جو۔ تمہارے ساتھ۔ اپنا تعلق .. Contact, Connection .... جوڑے رکھتا ھے۔ اور اُس کے فرشتے بھی۔ تمہارے ساتھ۔ مسلسل تعلق... Contact, Connection .. رکھتے ہیں۔ تاکہ۔ تمہیں (اندھیروں) تاریکیوں سے نکال کر۔ روشنی کی طرف لے آئیں۔ اور ایسا اِس لئے ھے ..(مسلسل تعلق، رابطہ)..۔ کیونکہ۔ اللہ تعالے۔ (مومنین) مان لینے والوں پر۔ رحم کرنے والے ہیں ۔

اللہ تعالے۔ انسانوں کے دِل میں رہتا ھے۔ شاہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۔ ... اور فرشتوں کے تعلق کیلئے سوچیں! کراماًکاتبین۔ اور۔ حفاظت کرنیوالے فرشتے۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ۔ یہ معیّت اور تعلق رکھنا ہی۔ يُصَلِّي عَلَيْكُمْ۔ ھے ۔

بنیادی لفظ۔ صَلِّ ۔ کا ترجمہ (مطلب)... سمجھنے کیلئے۔ قرآنِ مجید کی ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-Tau'bah Chapter 9 : Verse 103

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾

| جماعت احمدیہ | ابوالاعلی مودودی [9:103] | احمد رضا خان [9:103] |
|---|---|---|
| تُو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر، اس ذریعہ سے تُو اُنہیں پاک کرے گا نیز اُن کا تزکیہ کرے گا۔ اور اُن کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا اُن کے لئے سکینت کا موجب ہو گی اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ | اے نبیؐ، تم ان کے اموال میں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کرو اور (نیکی کی راہ میں) انہیں بڑھاؤ، اور ان کے حق میں دعائے رحمت کرو کیونکہ تمہاری دعا ان کے لیے وجہ تسکین ہو گی، اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ | اے محبوب! ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے، اور اللہ سنتا جانتا ہے، |
| **جالندہری [9:103]** | **محمد جوناگڑھی [9:103]** | **علامہ جوادی [9:103]** |
| ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے | آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں اور ان کے لیے دعا کیجئے، بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لیے موجب اطمینان ہے اور اللہ تعالیٰ خوب سنتا ہے خوب جانتا ہے | پیغمبر آپ ان کے اموال میں سے زکوٰۃ لے لیجئے کہ اس کے ذریعہ یہ پاک و پاکیزہ ہو جائیں اور انہیں دعائیں دیجئے کہ آپ کی دعا ان کے لئے تسکین قلب کا باعث ہو گی اور خدا سب کا سننے والا اور جاننے والا ہے |

اے میرے قومی بھائیو اور بہنو!.... توجہ فرمائیں کہ اِس آیت کے مروجہ ترجموں میں۔ صَلِّ عَلَيْهِمْ ۔ کا معنی (ترجمہ)۔ اُن کیلئے دُعا کرنا لکھا ھے۔ جبکہ۔ اللہ تعالے نے۔ صَلِّ ۔ کے لفظ کو اِس آیت میں استعمال کر کے ہمیں یہ بھی سمجھایا ھے کہ۔ صَلِّ ۔ کا معنی (ترجمہ).. درود بھیجنا نہیں ھے۔ ورنہ پھر۔ صدقہ لینے والے اور پاک کرنے والے۔ (نبیؐ یا رسول) کو۔ یہ حکم فرمایا گیا ھے کہ۔ وُہ (نبیؐ)۔ اُن لوگوں پر درود بھیجے ۔

اسی لفظ۔ صَلِّ ۔ کے استعمال (مطلب، معانی) کو سمجھنے کیلئے، قرآنِ مجید ہی سے۔ ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں۔ اِس مثال سے حتمی ثبوت ملتا ھے۔ کہ۔ صَلِّ ۔ کا مطلب (معنی، ترجمہ)۔ رحمت بھیجنا ۔ درود بھیجنا۔ اور دُعائے رحمت کرنا نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ۔ اللہ تعالے پر۔ درود بھیجنا۔ رحمت بھیجنا۔ یا۔ اللہ تعالے کیلئے دُعائے رحمت کرنا۔ خلافِ عقل بات ھے۔ مندرجہ ذیل آیت پر۔ تدبر فرمائیں۔

Surah Al-Kousur Chapter 108: Verse 2

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

| جماعت احمدیہ | ابوالاعلی مودودی [108:2] | احمد رضاخان [108:2] |
|---|---|---|
| پس اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے۔ | پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو | تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو |
| **احمد علی [108:2]** | **جالندہری [108:2]** | **محمد حسین نجفی [108:2]** |
| پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیئے اور قربانی کیجیئے | تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو | پس آپ (ص) اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کریں اور قربانی کریں۔ |

اِس آیت میں بھی صَلِّ کا مطلب.. تعلق، ملاپ، ملاقات کرنا ہی ھے۔ اگرچہ۔ نماز پڑھنا بھی۔ اللہ تعالے کے ساتھ۔ ملاقات، ملاپ.. ... Contact, Connection ... کرنے کے اَن گنت طریقوں میں سے۔ ایک اعلیٰ طریقہ ھے۔ لیکن۔ جِس نماز میں۔ اللہ تعالے کے ساتھ ملاقات یا رابطہ۔ Contact, Connection ۔ نہیں ہوسکے... تو... وُہ نماز.. صَلِّ نہیں ہوتی۔ جبکہ۔ اِس آیت میں۔ صَلِّ ۔ یعنی ملاقات کرنے کا فرمان ھے۔ طریقہ چاھے جو بھی ہو..... نیز..... اِس آیت میں۔ اللہ تعالے کے ساتھ۔ تعلق، ملاقات، ملاپ، رابطہ رکھنے کی خاطر... اپنی خواہشات، جذبات، راحت، وقت، اور دیگر مصروفیات... کی قربانی کرنے کی ھدایت ھے۔

## اِس مضمون کا مقصد

ہماری پیاری قوم کے جملہ افراد تک۔ حتی الوسع وضاحت کے ساتھ یہ بیان کرنا ھے۔ کہ۔ اللہ تعالے نے۔ آپ خود، اپنی پاک وحیء کے ذریعے۔ مجھے پڑھایا، سمجھایا، اور دِکھلایا ھے۔ کہ۔ ہماری قوم میں۔ سورۃ الاحزاب کی آیت (33:56) کی غلط تفہیم پھیلی ہوئی ھے۔ اللہ تعالے نے۔ اِس آیت میں ہر زمانے کے نبیؐ کے ساتھ۔ ملنے، رابطے، تعلق کی بات بیان کی ھے۔ اِس آیت۔ (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)۔ میں۔ درود پڑھنے یا۔ درود بھیجنے۔ کا کوئی لفظ، حکم، ھدایت نہیں ھے۔ ہماری قوم نے غلطی سے۔ صَلُّوا ۔ کا ترجمہ.. درود بھیجو .. سمجھ لیا۔ اور اِس غلطی (غلط ترجمے) کیوجہ سے۔ اللہ تعالے کے دین میں۔ درود بھیجنے یا درود پڑھنے کی۔ بدعت (اختراع)۔ کا ناحق اضافہ کرلیا ھے۔... لہذا... اِس مضمون کو لکھنے کا مقصد۔ اللہ تعالے کے منشاء کے مطابق۔ اِس قومی غلطی کی اصلاح کروانا ھے۔

# سورۃ الاحزاب۔ آیت 56۔ کے متعلق۔ اھم وضاحت اور تشریح

اِس آیت کا ایک درست ترجمہ اِس طرح سے ھے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

یقیناً اللہ اور اُس کے فرشتے۔(ہر ایک)۔ نبیؐ کے ساتھ تعلق، ملاپ، ملاقات Contact, Connection رکھتے ہیں۔ اے لوگو جو (زندہ اور موجود) نبی پر ایمان لا چکے ھو۔ تُم بھی اپنے وقت میں زندہ موجود نبی کے ساتھ۔ تعلق، ملاپ، ملاقات رکھا کرو۔ اور اُس نبی کی بتلائی ہوئی تعلیم، ھدایات اور فیصلوں کو۔ اِس وجہ سے تسلیم کر لیا کرو۔ کیونکہ تم اُس کو اللہ تعالے کا نبی تسلیم کر چکے ھو۔ یعنی ایسے سَلِّمُوا کرو۔ جیسے تَسْلِيمًا کر چکے ھو۔

(1)۔ اِس آیت کے اردو ترجموں میں يُصَلُّونَ ۔ کا ترجمہ (درود بھیجنا) کرنا غلط ھے۔ اور۔ صَلُّوا ۔ کا ترجمہ (درود بھیجو) کرنا بھی غلط ھے، کیونکہ اللہ تعالے نے۔ مجھے بتلایا ھے۔ کہ۔ يُصَلُّونَ ۔ صَلُّوا ۔ يُصَلِّي ۔ در حقیقت۔ صَلِّ ۔ ہی کے لفظ کی مختلف حالتیں (شکلیں) ہیں۔ جیسے۔ تمہاری زبان (اردو) میں بھی فعل کو۔ فاعل اور وقت کی مناسبت سے۔ شکلیں بدل بدل کر۔ بیان کیا جاتا ھے۔ مثلاً۔ اردو زبان کا ایک لفظ (فعل)۔ **چلنا** ھے۔ دیکھیں! اِس لفظ کی شکلیں۔ فاعل یا وقت کی مناسبت سے۔ بدل جاتی ہیں۔ مثلاً ... چلا، چلتے ہیں، چلتا ھے، چلی گئی، چلے جاؤ، چلیں، وغیرہ... اُسی بنیادی فعل (لفظ).. **چلنا**.. کی مختلف حالتیں (شکلیں) ہیں ۔ اِس طرح کسی فعل کی شکلیں (حالتیں) بدلنے سے۔ بنیادی فعل کے معانی۔ نہیں بدلتے۔ بلکہ ہر ایک شکل (حالت) میں بھی۔ بنیادی فعل وُہی رہتا ھے۔.... چنانچہ۔ قرآنِ مجید کی آیات میں جہاں بھی۔ يُصَلُّونَ ۔ صَلُّوا ۔ يُصَلِّي یا۔ صَلِّ ۔ فرمایا ھے۔ اُن سب الفاظ کا (بنیادی فعل)۔ .. صَلِّ.. ھے۔ اور۔ ایسی تمام آیات میں، اللہ تعالے نے۔ ملنے، ملاقات اور تعلق رکھنے کی باتیں کی ہیں۔ اردو زبان میں... متصل، اتصال، وصل.. جیسے الفاظ کا مخرج بھی۔ یہی عربی لفظ.. صَلِّ.. ھے۔ اور اِسی لئے۔ ایسے تمام اردو الفاظ کا مطلب بھی.. ملاپ.. ملنا۔ Contact, Connection ۔ ہی ہوتا ھے۔

(2)۔ النَّبِيِّ ۔ کا ترجمہ.. ایک مخصوص نبیؐ.. پر محدود کرنا غلط ھے۔ کیونکہ۔ جس طرح۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۔ کہتے، پڑھتے یا لکھتے وقت۔ الْحَمْدُ ۔ کا مطلب (معنی، ترجمہ)۔ ہر ایک حمد ۔ ہوتا ھے.. ایک مخصوص حمد نہیں ہو سکتا.. ۔ عین اِسی طرح۔ النَّبِيِّ ۔ کا مطلب، ترجمہ بھی۔ ہر ایک نبیؐ ہی ھے۔ ایک مخصوص نبیؐ نہیں ہو سکتا ۔

ھماری قوم کے اکثر مذھبی راہنماء اور علماء۔ جب درود شریف۔ کو پڑھنے کی اہمیت۔ بیان کرتے ہیں۔ تو عموماً۔ (لاعلمی، لاپرواہی، یا دوسرے علماء کی اندھی تقلید کی وجہ سے)۔ ایسے بیان دے دیتے ہیں۔۔ جن بیانوں سے یہ دھوکہ لگتا ھے کہ ۔ (نعوذ باللہ) خود اللہ تعالے بھی، اور اللہ تعالے کے فرشتے بھی۔ محمد مصطفٰے ﷺ۔ پر درود بھیجتے ہیں۔ اور سب مومنوں کو بھی حکم دیا گیا ھے کہ محمد ﷺ پر۔ درود بھیجا کریں۔ پھر اِسی جھوٹ کو بنیاد بنا کر۔ یہ جھوٹا نتیجہ۔ اخذ کر لیا جاتا ھے۔ کہ۔ دیکھا۔۔ حضرت محمد ﷺ۔ کا مرتبہ کِسقدر اعلیٰ اور بلند ھے۔ کہ خود اللہ تعالے اور اُس کے فرشتے بھی۔ آپؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ بڑے جوش سے۔ اِس جھوٹے نتیجے پر ۔ زور دے دے کر بیانات دیے جاتے ہیں۔ اور ایسے خطبے (بیان) کے وقت۔ (سورۃ الاحزاب کی آیت 43) کے فرمان۔۔ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ ۔۔ کو ایسے نظر انداز کر دیا جاتا ھے۔ جیسے کہ۔ یہ آیت (33:43) ۔ قرآنِ مجید میں۔۔ ہے ہی نہیں۔۔ اِس دانستہ نظر اندازی کیوجہ یہ ھے۔ کہ اِس آیت میں۔ بتایا گیا ھے۔ کہ اللہ تعالے اور اُس کے فرشتے۔ (تاریکیوں میں پڑے ہوئے)۔ تمام مومنوں پر بھی۔ وہی کچھ بھیجتے ہیں۔ جو کچھ کہ۔ النبی۔ پر بھیجتے ہیں۔ اور اگر۔ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۔ کا مطلب نبیؐ پر درود بھیجنا ھے۔۔ تو پھر۔۔ يُصَلِّي عَلَيْكُمْ ۔ کا مطلب بھی سب مومنوں پر۔ درود بھیجنا ھے۔۔۔ سوچیں!۔۔۔ کہ۔۔ ہمارے علماء اور مذھبی راہنماء۔۔ اِس آیت (33:43)۔ والے درود۔ کو کیوں بیان نہیں کرتے۔۔؟

**میری پیاری قوم کے لوگو! قرآنِ مجید میں۔۔ درود پڑھنے یا درود بھیجنے کیلئے۔۔ کوئی ھدایت (حکم، فرمان) نہیں ھے۔**

ایسے۔۔ کہنا، لکھنا، یا، بیان کرنا۔ کہ محمد ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم (فرمان)۔ قرآنِ مجید میں ھے۔ اللہ تعالے پر افتراء کرنا ھے۔ اور اب چونکہ۔ آپ کو یہ تنبیہ (اطلاع، علم، تفہیم) پہنچا دی گئی ھے۔ لہذا۔ آئندہ کیلئے۔ یہی افتراء کرنا ۔ قابلِ سزاء بھی ھے۔

اللہ تعالے نے آپ کے ایک قومی بھائی کے دِل پر۔ یہ وحیء (معرفت، علم، حقیقت) نازل فرمائی ھے۔ اور آپ تک یہ بیان پہنچا دیا ھے۔ آپ سے گذارش ھے کہ۔ اِس بیان پر صاف دِل سے توجہ اور تدبر فرمائیں۔ اللہ تعالے۔ آپ کی راہنمائی اور مدد فرمائے۔ آمین۔

والسلام..... آپ کا قومی بھائی..... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.. مورخہ..... 24.....مارچ..... سن عیسوی....2015....ھے